پریس ریلیز

گوجرانوالہ 09 جنوری 2023ء

گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سینئر نائب صدر حمیس گلزار مغل نے کہا کہ ملک اس وقت سنگین معاشی وباؤ کا شکار ہے اور ڈیفالٹ کے کنارے پر پہنچ چکا ہے۔ رواں سال پاکستان کو تقریباً 26 بلین ڈالر قرضوں کی واپسی اور سود کی مد میں ادا کرنا ہے۔ بزنس کمیونٹی کی مشاورت کے بغیر کوئی بھی معاشی فیصلہ قابل قبول نہیں ہے۔ پاکستان کی معیشت کو بہتر بنانے کیلئے لانگ ٹرم پالیسیاں بنانے پڑیں گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے فیڈریشن پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی طرف سے منعقدہ اقتصادی ترقی اور معاشی منصوبہ بندی کے عنوان پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جبکہ سیمینار کی صدارت فیڈریشن پاکستان چیمبرز آف کامرس کے صدر عرفان اقبال شیخ نے کی۔ سیمینار میں ریجنل چیئرمین محمد ندیم قریشی، نائب صدر ایف پی سی سی آئی رفعت ملک، سابق صدر ایف پی سی سی آئی میاں انجم نثار، سابق نائب صدور گوجرانوالہ چیمبر اظہر اسلم، انور اسلم، ممبر چیمبر علی ہمایوں بٹ، نعمان بھٹی کے علاوہ لاہور، سیالکوٹ، گجرات، بہاولپور، پشین، اوکاڑہ، ساہیوال چیمبرز کے علاوہ مختلف ٹریڈ ایسوسی ایشن کے صدور اور نمائندوں نے شرکت کی۔

انہوں نے مزید کہا کہ جب تک بزنس کمیونٹی ایک پیج پر اور یکجا ہو کر اپنی آواز بلند نہیں کرے گی ہمیں اس طرح کے مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ حکومت فوری طور پر بزنس کمیونٹی کو اعتماد میں لیتے ہوئے ملک کو موجودہ معاشی بحران سے نکالنے کیلئے بہترین معاشی ماڈل اور حکمت عملی قوم کے سامنے پیش کرے۔ انہوں نے کہا کہ FPCCI کے چارٹر آف اکانومی ملکی ذخائر سے توانائی کا حصول یقینی بنانا اور درآمدی انحصار میں کمی، خوراک کی ترسیل و حفاظت کو یقینی بنانا، عوامی مالیات اور توانائی کے بارے میں معاشی فیصلوں کو غیر سیاسی بنانا، برآمدات کو فروغ دینا، ریز رو مینجمنٹ کے لئے اقدامات کرنا، جدید ٹیکنالوجی کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے سرمایہ کاری کو راغب کرنا، معیشت کو تجارتی مرکز سے بدل کر مینوفیکچرنگ ہب بنانا جیسے ٹھوس اقدامات کرنے ہونگے۔ اس کے علاوہ انہیں نے کہا کہ ملک میں گیس کے بحران تیز ہو رہا ہے لہٰذا ہمیں ایران کے ساتھ جو گیس کے معاہدے ہیں انہیں جلد از جلد عملی شکل دینی چاہیئے اس کے علاوہ بزنس کمیونٹی کے ریفنڈز کیسز مسلسل التوا کا شکار ہیں فیڈریشن سطح پر انہیں ریلیز کروانے کیلئے اقدامات کئے جائیں۔ نیز مارکیٹ میں ڈالر مختلف ریٹس پر مل رہا ہے جو کہ کاروباری لوگوں کے ساتھ سخت زیادتی ہے اس پر حکومت کو فوری ایکشن لینے کی ضرورت ہے۔